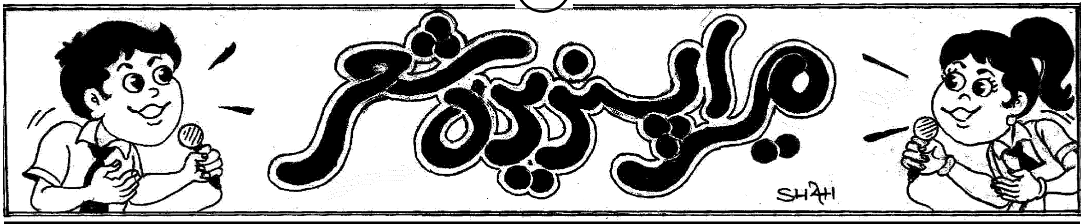

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں
● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

ہیں جاں سے بھی زیادہ ہم کو عزیز دونوں
ہندوستاں ہمارا، اردو زباں ہماری
(اعجاز صدیقی)

وہ کرے بات تو ہر لفظ سے خوشبو آئے
ایسی بولی وہی بولے جسے اردو آئے
(محمد لقمان اختر) مرسلہ: محمد مظہر عالم، گڈا (جھارکھنڈ)

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اُن کو اپنی منزل آسمانوں میں
(علامہ اقبال) مرسلہ: قاضی مصدق عرش الدین، دھولیہ

اپنے اخلاق کی عظمت کو بڑھا کر دیکھو
تجربہ ہے مرا پتھر بھی پگھل جائے گا
(ماجد دیوبندی)

ہم درودِ پاک کا کرتے رہیں گے ورد خاص
رحمت کی گھنی اک چھاؤنی ہوجائے گی
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: سُنبل نوشین، بھاگا، دھنباد (جھارکھنڈ)

اللہ نعمتوں سے کر دے گا مالا مال
دستِ طلب خلوص سے اپنا دراز کر
(حبیب سیفی) مرسلہ: محمد معین، ناسک (مہاراشٹر)

جن سے زندہ ہو یقین و آگہی کی آبرو
عشق کی راہوں میں کچھ ایسے گماں کرتے چلو
(ساغر صدیقی)

اب یہ محسوس ہو چلا ہے جگر
موت ہے زندگی کی تنہائی
(جگر مرادآبادی) مرسلہ: محمد پرویز عالم، جتن بیگھہ اکوڑھی گولہ

وابستہ اس طرح سے ہوئے سیم و زر کے ساتھ
لوگوں کے دل سے خوف خدا کا اُتر گیا
(انور سدید) مرسلہ: متین انصاری، ناسک (مہاراشٹر)

کیا بتائیں کہ کس لیے یارو
ہم اسے اپنی شان کہتے ہیں
ایک تہذیب اس میں زندہ ہے
جس کو اردو زبان کہتے ہیں
(شارق عدیل) مرسلہ: محمد سہیل عالم، بھاگا، دھنباد

توحید کی امانت سینوں میں ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشان ہمارا
(علامہ اقبال)

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ
(الطاف حسین حالی) مرسلہ: محمد صادق ماسٹر، امراوتی، مہاراشٹر

ناز ہے طاقتِ گفتار پہ انسانوں کو
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو
(علامہ اقبال) مرسلہ: صبا سرور انصاری، مومن پورہ، اکولہ

●●●